شاہ فیصل مرحوم کی شہادت اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے عظیم داعی، مسلمانوں کی فکر اور اصلاح انقلاب امت کے لیے تڑپنے والا دل عطا فرمایا تھا۔ جہاں کہیں مسلمانوں پر کوئی آفت آتی حضرت پریشان ہوجاتے اور ماہی بے آب کی طرح تڑپتے۔ شاہ فیصل شہید عالم اسلام کے عظیم فرزند اور اتحادِ ملت اسلامیہ کے داعی تھے، اُن کا سانحۂ ارتحال امت کا عظیم المیہ تھا۔ حضرت شیخ الحدیثؒ نے جونہی ان کی شہادت کی خبر سنی تو ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے آپ کی بیقراری، بے چینی اور اضطراب کے اثرات تھے کہ دارالعلوم حقانیہ ماتم کدہ بن گیا۔ اس موقع پر حضرتؒ نے دارالعلوم میں فیصل شہید کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا، مرحوم کے متوسلین اور شاہ خالد کو تعزیتی ٹیلیگرام دیئے اور اُن کی طرف سے جوابات بھی موصول ہوئے۔ دونوں طرف کے خطوط اور جوابات سے حضرتؒ کی عظمت، اُمت کی فکر اور عالم اسلام کے لیے دردِ دل چھلکتا ہوا نظر آتا ہے اس موقع پر ماہنامہ الحق نے جو رپورٹ شائع کی تھی ذیل میں وہی نذرِ قارئین ہے۔ (ادارہ)

عالم اسلام کے مایۂ ناز راہنما الامام الشہید رائد التضامن الاسلامی مرحوم شاہ فیصلؒ کی شہادت کی خبر ملتے ہی شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ صد درجہ غمگین اور نڈھال ہوگئے اور دارالعلوم میں حیرت اور سراسیمگی پھیل گئی۔ ہر شخص عالم اسلام کے اس فرزند جلیل کی یکایک جدائی پر مجسمِ حزن وملال بنا ہوا تھا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی تلقین پر طلبہ و اساتذہ نے مل کر شہید کی روح کو ایصالِ ثواب کیا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے اس موقع پر ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ:۔

"شاہ مرحوم اپنی عظیم خدمات، تدبّر، سیاسی سوجھ بوجھ، علم اور دین کی عظیم الشان خدمات، اتحادِ عالمِ اسلام کی مساعی کے لحاظ سے تاریخِ اسلام کے چند گنے چنے سلاطین اور حکام کے زمرہ میں شمار ہوں گے۔ ان کی ذات عالمِ اسلام کے کروڑوں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بن گئی تھی۔ اگر خلافتِ اسلام کی کوئی صورت ممکن ہوسکتی تو موجودہ حالات میں شاہ مرحوم خلیفۃ اسلام بننے کے مستحق تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ شاہ فیصلؒ کی جدائی نہ صرف یہ کہ سیاسی محاذ پر بھاری نقصان ہے بلکہ علم اور دین کی خدمت، دفاع اور تحفظ کے لحاظ سے بھی پورے عالمِ اسلام کو عظیم دھچکا لگا ہے جنہوں نے خداوند قدوس سے دعا کی کہ ملّتِ اسلامیہ کو مرحوم کا نعم البدل عطا فرمائے اور ان کے جانشینوں شاہ خالد اور شہزادہ فہد کو ان کے عظیم مقاصد کی تکمیل کی توفیق دے۔"

اس کے علاوہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے دارالعلوم اور مولانا سمیع الحق ایڈیٹر الحق نے ادارہ الحق کی طرف سے نئے حکمران شاہ خالد بن عبدالعزیز، شہزادہ فہد اور رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری شیخ صالح القزاز، جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی کے الشیخ عبدالعزیز بن باز اور پاکستان میں مقیم سعودی سفیر کی خدمت میں مذکورہ احساسات پر مشتمل ٹیلیگرام بھی ارسال کیے جس کے جواب میں شکریہ کے ٹیلیگرام بھی آئے۔ اسلام آباد میں سعودی عرب کے سفیر محترم جناب ریاض الخطیب نے جوابی تار میں کہا:۔

"مرحوم محترم شاہ فیصل کی شہادت پر آپ اور پاکستانی بھائیوں کے جذبات نے مجھے بیحد متاثر کیا، بلاشبہ ان کی وفات عالم اسلام کے لیے عظیم نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے۔" (سفیرِ سعودی عرب مقیم اسلام آباد)

جناب شیخ صالح القزاز نے اپنے مفصل جوابی ٹیلیگرام میں کہا:۔

"مکہ معظمہ۔ المحترم جناب مولانا عبدالحق صاحب و مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق

ہمارے ساتھ اس عظیم سانحۂ عظیم پر آپ کے اظہارِ افسوس کے جذبات کا شکریہ! ان کی وفات کے بعد شہزادہ فہد بن عبدالعزیز نہایت متقی انسان ہیں اُن کو جناب شہید لیڈر نے وارث تخت مقرر کیا تھا، خدا اُن کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ بخشے۔

بلاشبہ یہ ایک عظیم سانحہ ہے اور اس کی تسلی اور تسکین و تلافی صرف اس طرح ہوسکتی ہے کہ جس شخص نے ان کے بعد قیادت کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر اُٹھائی ہے وہ ایک اہل شخصیت ہے۔ ان سے ہمیں یہ خوشگوار مستقبل جھانکتا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ انشاء اللہ مملکتِ سعودی عربیہ پیغام اسلام کی ترویج کے لیے اپنی خصوصی حیثیت و قیادت برقرار رکھ سکے گی جس میں شہید لیڈر نے عالم اسلام کو اتحاد، یگانگت اور سالمیت کا درس دیا ہے۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ ان کو مندرجہ بالا کاموں کی تکمیل فرمادے اور اسلام کی بھلائی کی خدمات کی توفیق دے تاکہ تمام مسلمان ایک طاقت کی شکل میں اُبھریں، دشمنوں کو شکستِ فاش دیں اور بیت المقدس کو آزاد کرائیں اور مسلمان اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کریں۔"

(صالح القزاز، الامین العام رابطہ عالمِ اسلامی مکہ مکرمہ)

★